سوال

شیعہ سنی کا نکاح

جواب

شیعہ لڑکے سے سنی لڑکی کے نکاح کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !اگر سنی لڑکا کسی شیعہ لڑکی سے نکاح کرلے توکیا ایسا نکاح جائز ہے کہ نہیں اوراسی طرح اگر سنی لڑکی شیعہ لڑکے سے نکاح کرلے ۔ ؟ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!کسی بھی سنی لڑکے یا لڑکی کا شیعہ لڑکی یا لڑکے سے نکاح جائز نہیں ہے ،اورنکاح سرے سے منعقد ہی نہیں ہوگا۔ کیونکہ جو شخص کفریہ عقیدہ رکھتا ہو، مثلاً : قرآنِ کریم میں کمی بیشی کا قائل ہو، یا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگاتا ہو، یا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو صفاتِ اُلوہیت سے متصف مانتا ہو، یا یہ اعتقاد رکھتا ہو کہ حضرت جبریل علیہ السلام غلطی سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی لے آئے تھے ، یا کسی اورضرورتِ دِین کا منکر ہو، ایسا شخص تو مسلمان ہی نہیں ، اوراس سے کسی سنی عورت کا نکاح دُرست نہیں ۔ شیعہ اثنا عشریہ تحریفِ قرآن کے قائل ہیں ،تین چار افراد کے سوا باقی پوری جماعتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کو (نعوذباللہ) کافر ومنافق اور مرتد سمجھتے ہیں ، اوراپنے ائمہ کو انبیائے کرام علیہم السلام سے افضل وبرتر سمجھتے ہیں ، اس لئے وہ مسلمان نہیں اوران سے مسلمانوں کا رشتہ ناتا جائز نہیں ۔ کیونکہ کیسمسلمان لڑکی کا نکاح غیر مسلم سے نہیں ہوسکتا ۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا : کیا رافضہ سے شادی کرنا جائز ہے ؟ شیخ الاسلام کا جواب تھا : " الرافضة المحضة هم أهل أهواء وبدع وضلال ، ولاينبغي للمسلم أن يزوِّج موليته من رافضي . وإن تزوج هو رافضية : صح النكاح ، إن كان يرجو أن تتوب ، وإلا فترك نكاحها أفضل ؛ لئلا تفسد عليه ولده " مجموع الفتاوى (61/32) . " رافضی لوگ خالصتا بدعتی اور گمراہ لوگ ہیں ، کسی بھی مسلمان شخص کو اپنی ولایت میں موجود کسی عورت کا نکاح رافضی سے نہیں کرنا چاہیے اوراگر وہ خود رافضی عورت سے شادی کرے تو اس صورت میں اس کا نکاح صحیح ہوگا جب اس عورت سے توبہ کی امید ہو، وگرنہ اس سے نکاح نہ کرنا ہی افضل ہے ؛تاکہ وہ اس کی اولاد کو خراب نہ کرے " ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب محدث فتوی کمیٹی